

## 47764-بھابھی کا دیور کے سامنے آنا

سوال

میرے بھائی کی تقریباً دو برس قبل شادی ہوئی ہے، اور اس مت کے درمیان وہ اپنی بیوی کو اپنے بھائیوں کے سامنے بھی نہیں آنے دیتا، چاہے باپ دھوکھی، اور جب بھائی اسے ملنے آتے ہیں تو پھر بھی وہ اپنی بیوی کو ان سے بات چیت بھی نہیں کرنے دیتا، اور اب تک ہم نہ تو اپنی بھابھی کی شکل سے واقع ہیں، اور نہ ہم نے اس سے کوئی بات بھی نہیں کی، سوال یہ ہے کہ آیا شریعت میں ایسا کرنا جائز ہے، یا کہ اس میں کچھ تشدد اور سختی پائی جاتی ہے؟

پسندیدہ جواب

عورت پر واجب ہے کہ وہ اجنبی اور غیر محروم مردوں سے اپنا سارا جسم چھپا کر کے، اور اس میں چہرہ بھی شامل ہے، اور حتیٰ طور پر خاوند کے رشتہ دار مردوں سے پرده ضروری ہے، اور یہ عمل اس کے بر عکس ہے جو اکثر مقابل قسم کے لوگ ان ایام میں کر رہے ہیں۔

حالانکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جب ایک صحابی نے خاوند کے رشتہ دار مرد کا بیوی کے پاس آنے کے متعلق دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”دیور تو موت ہے“

یعنی خاوند کا قربی کی طرح ہے، تو پھر واجب ہی ہے کہ خاوند کے رشتہ دار مردوں سے اختیاط برتنی جائے، اور اس میں خاوند کے بھائی بھی شامل میں، کیونکہ اس معاملہ میں لوگ بہت سستی کرتے ہیں۔

آپ کے بھائی نے آپ کی بھابھی کو آپ کے سامنے آنے سے منع کر کے بہت اچھا عمل کیا ہے، اور آپ کی بھابھی نے بھی اللہ تعالیٰ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم اور اپنے خاوند کی بات تسلیم کر کے اچھا عمل کیا ہے، یہ اپنی جانب سے لازم کرنا اور سختی و شدت نہیں، بلکہ یہ تو اللہ تعالیٰ کے حکم کو تسلیم کرنا اور مانا ہے، اور بھائیوں کے لیے اپنی بھابھی کو دیکھنا کوئی ضروری نہیں، چہ جائیکہ اس کے ساتھ بیٹھ کر اس سے بات چیت اور ہنسی مذاق کیا جائے!!

اور اہل علم میں سے جس نے بھی عورت کو اس کے خاوند کے قربی رشتہ دار مردوں کے ساتھ بیٹھنے کی اجازت دی ہے وہ اس شرط پر ہے کہ اگر مجلس میں کوئی شک و شبہ نہ ہو، یا پھر ان دونوں کے مابین حرام خلوت نہ ہو، یا پھر دونوں جانب سے حرام نظر اور دیکھنا نہ پایا جائے، افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑتا ہے کہ آج کل اکثر لوگوں کی مجلس و اپنی اشیاء پر مشتمل ہوتے ہیں۔

اور اگر مندرج بالابرائیوں سے مجلس غالی ہو اور عورت مکمل پرده کر کے آئے تو پھر اس کے لیے وہاں بیٹھنا اور کلام کرنا اس شرط پر جائز ہے کہ وہ بات میں نرم الحجۃ اختیار نہ کرے اور اسکا کربات مت کرے لیکن پھر بھی افضل اور زیادہ کامل اور احتیاط اسی میں ہے کہ وہ ایسا نہ کرے، اور یہی آپ کے بھائی نے بھی کیا ہے، حتیٰ کہ دل پاک صاف رہیں اور دل ان را ہوں سے صاف رہے جن سے شیطان داخل ہوتا ہے۔

اور ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ آپ کے بھائی کے اس اچھے فعل کی بناء پر آپ کے تعلقات خراب ہو جائیں، اور آپ کی بیویوں کے آپس میں تعلقات اچھے نہ رہیں، وہ دونوں دین اور خیر و بخلانی پر ہیں، اور آپ کو چاہیے کہ آپ ان کے قریب ہوں، اور ان دونوں کے طریقہ سے آپ لوگوں کے ساتھ تعلقات بنائیں۔

اور یہ علم میں رکھیں کہ بھائیوں کا اپنے بھائی کو صرف اس بنا پر ڈالنٹا اور اس سے ناراض ہونا کہ اس نے اپنی بیوی کو پر دہ کروایا ہے، یا پھر وہ اسے ان کے ساتھ نہیں بیٹھنے دیتا اور اس سے شک میں پڑنا ان شاء اللہ آپ ایسے لوگوں میں شامل نہیں ہیں، لیکن شیطان بعض اوقات انسان کو بہکا دیتا ہے، اور اس کے لیے غلط پیغمبر کو مزین کر کے دکھاتا ہے، تو اس طرح اس کے سامنے نیکی کو برائی بنا کر رکھ دیتا ہے، اور برائی کو نیکی بنا کر دکھاتا ہے، اور پر دہ اور شرم و حیا کو تشدید اور سختی بنا کر رکھ دیتا ہے، اور بے پر دگی اور بے شرمی کو ترقی اور ثناافت بنا کر پیش کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمارے دلوں اور ہمارے احشاء کو پاک صاف کر دے، اور آپ سب کو خیر و بخلانی پر جمع کرے، اور آپ کے دلوں میں محبت و بھائی چارہ اور الافت پیدا کر دے، اور آپ کو لوگوں کے لیے بہترین نمونہ بنادے۔

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (13261) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں۔

واللہ اعلم۔